© rasailojaraid.com

خبرنامہ

ادارہ

قرآن مجید کے دو نادر نسخوں کی دریافت

خبر ملی ہے کہ بنگلور کے ایک میوہ فروش محمد ابراہیم خاں کے پاس قرآن مجید کا ایک ایسا نادر نسخہ ہے جو تین سو برس پرانا ہے۔ایک روایت کے مطابق اسے مغل شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر نے اپنے خطاط حبیب اللہ سے ۱۶۶۸ء میں تحریر کرایا تھا، یہ نسخہ فی الوقت سی بی آئی کی تحویل میں ہے' اس سلسلہ میں مختلف بیانات موصول ہوئے ہیں، بعض ذرائع کا کہنا ہے کہ اسے سی بی آئی نے اس جرم کی پاداش میں اپنی تحویل میں لے لیا ہے کہ قانونِ نوادرات کے تحت محمد ابراہیم خاں نے اس کا رجسٹریشن نہیں کرایا تھا، اور یہ جون ۱۹۸۶ء میں ایک نامعلوم شخص کے ذریعہ مبینہ طور پر دبئی لے جایا گیا تھا۔لیکن محمد ابراہیم خاں کا بیان ہے کہ انھوں نے خود اسے حفاظت کی غرض سے سی بی آئی کے حوالہ کر دیا ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ تاریخی اہمیت کا حامل یہ نسخہ کس طرح محمد ابراہیم خاں کے پاس پہنچا۔ابراہیم خاں کے بیان کے مطابق یہ نسخہ ٹیپو سلطان کے پاس تھا ان کی شہادت کے بعد کرشن راجہ ودے یار نے محل میں موجود تمام چیزوں کو اپنے قبضے میں کر لیا، قرآن کا یہ نادر نسخہ بھی اس میں شامل تھا۔راجہ ودے یار نے یہ نسخہ ان کے خاندان کے ایک بزرگ کو بطور انعام دیا تھا، تب سے یہ نسخہ برابر ان کے خاندان میں چلا آ رہا ہے۔ دریں اثناء یہ پتہ چلا ہے کہ سی بی آئی نے آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کے ماہرین کی خدمات حاصل کی ہیں تاکہ یہ معلوم ہو سکے اورنگ زیب اور ٹیپو سلطان کے درمیانی وقفہ میں قرآن کا یہ نسخہ کس کے پاس تھا واضح رہے یہ قیمتی نسخہ ۸۰۰ صفحات پر مشتمل ہے اور ہر صفحہ کا حاشیہ سنہرا ہے اور اس کا سائز ۳۰×۴۵ سینٹی میٹر ہے۔ (سہ روزہ دعوت دہلی، ۲۵ فروری ۱۹۸۷ء)

© rasailojaraid.com